السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاته

میری ایک شخص سے شادی ہوئی ہے۔ شادی کے بعد اس نے مجھ سے یہ مطالبہ کیا ہے کہ میں اس کے بھائیوں سے چہرہ نہ چھپاؤں، ورنہ وہ مجھے طلاق دے دے گا۔ تو میں اب کیا کروں اور مجھے طلاق دیے جانے کا اندیشہ ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

آدمی کے لیے قطعاً جائز نہیں ہے کہ اجنبیوں کے سامنے بے پردگی کے معاملے میں اس قدر وسیع الظرف بنے، اور بالخصوص اپنی بیوی کے متعلق اس قدر ضعیف اور متساہل ہونا کسی طرح بھی روا نہیں ہے کہ وہ اس کے بھائیوں یا چچاؤں یا بہنوئیوں یا عورت کے چچازاد وغیرہ جو اس کے لیے غیر محرم ہیں، بے حجاب ہو۔ یہ کام قطعاً جائز نہیں ہے اور عورت کو اس بارے میں اپنے شوہر کی بات نہیں ماننی چاہئے۔ اطاعت صرف نیکی اور خیر میں ہے۔ بلکہ اس پر واجب ہے کہ ان غیر محرموں سے پردہ کرے، خواہ وہ اسے طلاق ہی کیوں نہ دے دے۔ اگر اس نے طلاق دے دی تو اللہ اسے اس آدمی سے بہتر کوئی اور شوہر دے دے گا، ان شاء اللہ۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

وَإِن يَتَفَرَّقَا يُغْنِ اللَّهُ كُلًّا مِّن سَعَتِهِ ... ١٣٠ ... سورة النساء

''اور اگر یہ جدا ہو جائیں تو اللہ ہر ایک کو اپنی وسعت سے ایک دوسرے سے بے پروا کر دے گا۔''

اور فرمایا:

وَمَن يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَل لَّهُ مِنْ أَمْرِهِ يُسْرًا ٤ ... سورة الطلاق

''اور جو کوئی اللہ کا تقویٰ اختیار کرے گا، وہ اس کے لیے اس کے معاملے میں آسانی پیدا کر دے گا۔''

اور شوہر کے لیے قطعاً جائز نہیں ہے کہ جب اس کی بیوی شرعی پردے کا اہتمام کرتی ہے اور ایسے انداز اپناتی ہے جو اس کی عصمت و عفت کے محافظ ہیں تو وہ اسے طلاق کی دھمکیاں دے۔ اور ہم اللہ سے عافیت کا سوال کرتے ہیں۔

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 547

محدث فتویٰ